يد الموهوب له ولو بغصب او امانة (در مختار كتاب الهبه و در مختار كتاب الدعوىٰ).

(۳) ثبوت دعوی کے لئے شہود کی شہادت لازمی ہے اس کے بغیر دعوی ثابت نہیں ہوسکتا' اور اگر مدعی کہے کہ میرے شہود مر گئے ہیں تو مدعا علیہ سے حلف لینا لازم ہے۔ کیونکہ اس میں شرعی قاعدہ مقررہ ہے کہ اگر مدعی کے پاس بینہ نہ ہوتو منکر پر یمین ہوتی ہے............ **ويسال القاضى المدعى عليه بعد صحتها والا 'لا. فان اقر' فبها او انكر فبرهن المدعى قضى عليه والا يبرهن حلفه الحكم .(درمختار كتاب الدعوى)**

سوال:

(۱) اگر چند آدمی اپنے محلّہ کی مسجد چھوڑ کر دوسرے محلّہ کی مسجد میں جا کر جمعہ ادا کرتے ہیں جبکہ اس مسجد میں کوئی فضیلت نہیں نہ وہ مسجد اس مسجد سے بڑی ہے نہ وہاں جماعت کثیر' نہ امام افقہ مگر دوسرے محلّہ کی مسجد قریب ہے ان کے نہ آنے کی وجہ سے محلّہ کی مسجد کی رونق کم ہو جاتی ہے ان لوگوں کے لئے کس مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

(۲) اگر گائے یا بھینس کا بچہ مر جائے اور اُس کے چمڑے کو سکھا کر اس میں بھوسہ وغیرہ بھر کر بصورت بچہ بنا کر اس کے سامنے رکھ کر دودھ دُوہا جائے تو یہ جائز ہے یا ناجائز؟۔

(۳) اگر ایک جگہ کی مسجد دوسری جگہ منتقل کر لی جائے تو وہاں کی مٹی لیجانی درست ہے یا نہیں؟۔

الجواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین............

(۱) اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز کا ثواب زیادہ ہے' دوسرے محلّہ کی مسجد میں جب اپنی مسجد سے بڑھ کر کوئی فضیلت کی چیز بھی نہیں تو دوسری مسجد میں جا کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ لہذا اپنی ہی مسجد میں نماز افضل ہے اور دوسری مسجد میں جانا ترک افضل ہے **(شرح وقايه باب ادراك الفريضة)**

(۲) جیسا کہ سوال میں بیان کیا گیا' اس طرح دودھ حاصل کرنے میں کوئی ممانعت نہیں۔